بسم اللہ الرحمن الرحیم

Darul Iftaa
Madrasah Ariful Uloom
ST 11 METROVILLE 3 BLOCK 1 SCEME 33 GULZAR HIJRI KARACHI
For online Islamic fatwas, visit our website.
www.arifululoom.org

MADARSA ARIF UL ULOOM

دار الافتاء
مدرسہ عارف العلوم رجسٹرڈ کراچی پاکستان
ایس ٹی 11 میٹرو ول 3 بلاک 1، اسکیم 33 گلزار ہجری کراچی
0322-6444659 0333-6444659

عنوان: طلاق دے دیتا ہوں کہنے سے طلاق کا حکم		
کتاب: طلاق	باب: وقوع طلاق وعدم وقوع طلاق	فصل:
فتوی نمبر: 572	19 جمادی الاولیٰ 1448ھ / 31 اکتوبر 2026ء	

سؤال: میرا مسئلہ یہ ہے کہ مجھے طلاق کے بارے میں معلوم کرنا ہے، میری شادی کے دو یا تین سال بعد میرے میرے شوہر نے مجھے شراب کے نشے میں ایک بار بولا کہ "میں تمہیں طلاق دیتا ہوں" اور وہ یہ بول کر چپ ہو گئے کیونکہ میں رونے لگ گی تھی اور میں نے بولا کہ آپ یہ کیا کر رہے ہیں وہ رات کا ٹائم تھا تو پھر وہ مجھ سے معافی مانگنے لگے، اس کے بعد میں دوپہر تک اپنی بہن کے گھر آ گئی، پھر میں نے قریبی جامع مسجد سے معلوم کیا تو انہوں نے کہا کہ آپ رجوع کر سکتی ہیں، عدت کے اندر تو پھر میں نے دو تین دن کے بعد گھر آ کر شوہر سے رجوع کر لیا، پھر اس کے بعد دو تین سال کے بعد اس وقت بھی میرے شوہر شراب کا نشہ کرتے تھے، لیکن اس وقت نشے میں تھے یا نہیں یہ نہیں پتہ اس وقت پھر ہماری لڑائی ہو رہی تھی اور اس وقت میرے شوہر کے دوست گھر پر تھے، تب پھر میرے شوہر نے مجھے کہا کہ "تمہیں طلاق دے دیتا ہوں" میں پھر رونے لگی تو میرے شوہر نے کہا کہ میں نے یہ نہیں کہا کہ "میں تمہیں طلاق دے رہا ہوں یا یہ نہیں کہا کہ "میں نے تمہیں طلاق دی"۔ اس کے بعد ہم نے پھر قریبی جامع مسجد سے پتہ کروایا تو انہوں نے یہ کہا کہ یہ طلاق نہیں ہوئی اور نشہ بھی چھوڑ دیا اور میرے شوہر یہی کہتے ہیں کہ میں نے طلاق نہیں دی اور وہ کہتے ہیں کہ میں تمہیں ڈرانے کے لئے یہ کہتا ہوں تاکہ لڑائی ختم ہو جائے، اور اب شادی کو کافی عرصہ ہو گیا یعنی 20 سال تو اگر گھر میں کوئی لڑائی اگر زیادہ ہو جائے یا اگر میں زیادہ تکرار کروں تو یہی کہتے ہیں کہ پھر "میں تمہیں طلاق دے دیتا ہوں" یا پھر کہتے ہیں کہ "گھر سے نکل جاؤ۔

دار الافتاء
مدرسہ عارف العلوم رجسٹرڈ
ایس ٹی ۱۱، میٹرو ول ۳، اسکیم ۳۳
گلشن اقبال، کراچی

الجواب حامداً ومصلیاً ومسلماً

صورت مسؤلہ میں سائلہ کو اس کے شوہر نے نشے کی حالت میں ایک مرتبہ ان الفاظ کے ساتھ طلاق دی کہ " میں تمہیں طلاق دیتا ہوں" تو ان الفاظ سے سائلہ ایک طلاق رجعی واقع ہو چکی تھی پھر زوجین نے عدت میں رجوع کر لیا، اس کے کئی سالوں بعد کسی لڑائی کے موقع پر سائلہ کے شوہر نے اس کو کہا کہ "تمہیں طلاق دے دیتا ہوں" اگر شوہر نے یہ الفاظ سوالیہ انداز میں یا مستقبل کے اعتبار سے یا دھمکی کے

انداز میں استعمال کئے تھے تو ان الفاظ سے مزید کوئی طلاق واقع نہیں ہوئی، نیز شوہر کا بیوی کو یہ کہنے کہ "گھر سے نکل جاؤ" اگر طلاق کی نیت سے نہ ہو تو ان الفاظ سے بھی طلاق واقع نہیں ہوتی، لیکن شوہر کو اس قسم کے الفاظ استعمال کرنے سے احتراز کرنا چاہئے۔

تنقیح الفتاوی الحامدیہ میں ہے:

صیغة المضارع لایقع به الطلاق الااذا غلب فی الحال کما صرح به الکمال بن الهمام

(کتاب الطلاق 1/38 ط مکتبہ رشیدیہ)

کفایت المفتی میں ہے:

زید نے طلاق دے دوں گا کہا ہو جب تو یہ لفظ فضول ہے اور دیتا ہوں کہا ہو جب بھی یہ آئندہ دینے کے ارادہ پر محمول ہو گا۔

(کتاب الطلاق، باب الطلاق الصریح 8/41 ط فاروقیہ)

دارالافتاء جامعہ علوم اسلامیہ بنوری ٹاؤن کے فتاوی میں ہے:

صورتِ مسئولہ میں شوہر کا دھمکی آمیز یا سوالیہ لہجے میں بیوی سے یہ کہنا کہ "فارغ کر دیتا ہوں، طلاق دے دیتا ہوں، چھوڑ دیتا ہوں"، ان الفاظ سے طلاق واقع نہیں ہو گی۔ البتہ آئندہ کے لیے شوہر کو اس طرح کے الفاظ کے استعمال سے اجتناب کرنا چاہیے۔ فقط واللہ اعلم

(طلاق دے دیتا ہوں، چھوڑ دیتا ہوں کہنے کا حکم، فتوی نمبر 144109201629)

واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم بالصواب

دار الافتاء

مدرسہ عارف العلوم کراچی پاکستان

